ہے۔ کتاب بے حد دل چسپ اور لائقِ مطالعہ ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

**مولانا سمیع الحق کی ڈائری اور علمی منتخبات**، مرتب: مولانا عرفان الحق حقانی۔ ناشر: موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ۔ صفحات: ۵۲۶۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرنظر کتاب ایک ڈائری ہے جو مولانا سمیع الحق نے ۱۹۵۰ء سے ۱۹۸۳ء تک بعض سنین کے حذف کے ساتھ ۲۸ برسوں میں تحریر کی۔ ڈائری میں کُل ۹۲۴/اندراجات کے تحت گھر، محلے، اپنے مدرسے، شہر، ملکی اور بین الاقوامی اُمور سے متعلّق اپنی دل چسپی کی یادداشتیں قلم بند کی ہیں۔ سیاسی، مذہبی، علمی، ادبی اور درس و تدریس سے متعلّق ایسے اُمور بھی زیرتحریر آئے ہیں جو مصنف کی ذہنی اور فکری شناخت کا مظہر ہیں۔

ڈائری کے اندراجات میں تنوع ہے۔ مصنف علما سے عقیدت مندانہ وابستگی پر اور سیاسی اُمور پر بات کرتے ہیں۔ میرزاہد، صدرا اور قطبی کے بارے میں ریمارکس اور بعض شخصیتوں، (سیّد سلیمان ندویؒ، مناظر احسن گیلانیؒ، حضرت مدنیؒ، حضرت لاہوریؒ) کا ذکر ہے۔ اس بات کا بھی تذکرہ ہے کہ پاکستان کی پارلیمنٹ میں یہ بحث بھی ہوتی رہی کہ پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہو یا کچھ اور؟ (ص ۷۸)۔

ڈائری میں علمی و ادبی شہ پاروں کا انتخاب بھی دیا گیا ہے۔ یہ علمی نکات ۳۶۳ عنوانات کے تحت دیے گئے ہیں۔ ان سے مصنف کے علمی و ادبی ذوق کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ انھیں مولانا ابوالکلام آزاد کا اسلوبِ انشا پردازی مقابلتاً زیادہ پسند ہے۔ مولانا آزاد کے مجموعۂ خطوط کا نام نقشِ آزاد ہے جسے کمپوزر نے 'نقشِ آغاز' بنادیا ہے۔(ظفرحجازی)

**عزیمت کے پیکر اور تحریکِ اسلامی** از مہر محمد بخش نول۔ ناشر: بہاول چناب پبلشرز، ۹-بی سی بغداد، بہاول پور۔ صفحات: ۵۷۶ (مجلّاتی سائز)۔ قیمت: ۱۲۰۰ روپے۔

تحریکِ اسلامی کا وہ قافلہ جو جماعت اسلامی کے نام سے معروف ہے، گذشتہ پون صدی سے دعوتِ دین اور تزکیۂ نفوس کے نہایت قابلِ قدر کام میں مشغول ہے۔ جماعت اسلامی یقیناً دفاتر اور کتابوں کا نام نہیں بلکہ اُن سعید روحوں سے تشکیل پانے والے قافلے کا نام ہے، جس میں